© rasailojaraid.com

نیک و بد میں فرق

ابو معتصم حافظ راشد محمود محمدی
50 ج ب ستھیالہ فیصل آباد

اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتوں میں سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے اور معصیت ونافرمانی سے بچائے بہت عظیم اور حسین ہے وہ زندگی جو ایمان کے سائے تلے اور رحمٰن کی اطاعت میں گزرے کیونکہ حقیقی سعادت اور خوش بختی وہی ہے جو قلب سلیم میں سکون کے ساتھ پائی جائے بندہ کامل اطاعت کی صفت حمیدہ سے تب جا کر متصف ہوتا ہے جب ایمان کامل ہو۔

قال اللہ عزوجل من عمل صالحاً من ذکر اوانثی وھو مومن فلنحیینه حیاۃ طیبة ولنجزینھم اجرھم باحسن ما کانوا یعلمون (النمل)

ترجمہ:۔ جو بھی نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو یقیناً ہم اسے ضرور زندگی بخشیں گے پاکیزہ زندگی اور یقیناً ہم انہیں ان کا اجر ضرور بدلے میں دیں گے ان بہترین اعمال کے مطابق جو وہ کیا کرتے تھے۔

معصیت تو اندھیرا ہی اندھیرا ہلاکت وبربادی اور ایک وحشت ہے جو مجرم کے دل میں پائی جاتی ہے اسی وجہ سے وہ رحمٰن سے دور ہو جاتا ہے اور شیطان لعین کے قریب سے قریب ہو جاتا ہے......

اطاعت اور معصیت

اطاعت ومعصیت تابع فرمان اور نافرمان نیک لوگوں کی زندگی اور مجرموں کی زندگی نیک بندوں کی جزاء اور بدبختوں کی سزا کے درمیان فرق ایسے ہی ہے جیسے زمین آسمان کے درمیان بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہے کہ ان کے درمیان کوئی مقابلہ نہیں۔

افنجعل المسلمین کالمجرمین مالکم کیف تحکمون (انعام)

ترجمہ:۔ ہم فرماں برداروں کو جرم کرنے والوں کی طرح کر دیں گے کیا ہے تمہیں تم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیسے فیصلے کرتے ہو۔؟

ام نجعل الذین امنو و عملو الصالحات کالمفسدین فی الارض ام نجعل المتقین کالفجار

ترجمہ: کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح کر دیں گے یا کیا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا کر دیں گے۔

غور کیجیے کتنا واضح فرق ہے اللہ کے نیک بندوں اور نافرمانوں کے درمیان آیئے دیکھتے ہیں اللہ کے صالح بندوں اور نافرمانوں کی دلی کیفیت میں کیا فرق ہے۔

دلوں کا تقابل

صالحین کے دل نور ایمان سے بھرپور خوف خدا سے لبریز اور اس کی محبت میں سرشار اسی پر توکل و بھروسہ اسی کے دیدار کے مشتاق حقیقی سعادت مندی کو پانے والے سکون واطمینان میں زندگی بسر کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

الذین امنو وتطمئن قلوبھم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب (الرعد 28)

وہ جو ایمان لائے ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں سن لو۔ اللہ کی یاد ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔

اور رہے نافرمانوں کے دل تو ان کے دلوں میں اندھیرا ہی اندھیرا ناجائز خواہشات و شہوات سے بھرپور تنگ دلی قلق و پریشانی میں ہر وقت مبتلاء ان بدنصیبوں کو کبھی حقیقی راحت وسکون جیسی نعمت میسر نہیں ہوتی یہ غیر اللہ سے ڈرنے والے اور انہی سے امیدیں رکھنے والے اپنے خالق و مالک کی قوت وطاقت اور صفات کی پہچان سے عاری ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے

فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام و من یرد ان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا کانما یصعد فی السماء (انعام)

ترجمہ: تو وہ شخص جسے اللہ چاہتا ہے کہ اسے ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ نہایت گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ مشکل سے آسمان میں چڑھ رہا ہے۔

گفتگو اور کلام میں فرق

صالحین کا کلام صرف ذکر اللہ تلاوت قرآن، دعا کرنا ان کا کلام صرف پاکیزہ بول چال اور مفید کلمات پر مشتمل ہوتا ہے وہ اپنی زبان سے کسی کی غیبت چغلی نہیں کرتے اور کسی کا مذاق نہیں اڑاتے بلکہ وہ ہر وقت اپنی زبانیں ذکر اللہ سے تر رکھتے ہیں اور ہر اس کلمہ سے پرہیز کرتے ہیں جو انہیں محبوب باری سے دور کر دے اور اس کے غصے کا سبب بنے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیقل خیرا اویسکت جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

اور نافرمانوں کا کلام تو وہ گالی گلوچ، بے ہودہ گوئی، جھوٹ، غیبت، چغلی، دین اور دین داروں سے مذاق واستہزاء کرنا ہے وہ اپنے ہاتھوں اور آنکھوں سے غلط اشارے اور ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرتے ہیں ان کے کلام میں نہ ذکر اللہ نہ دعا اور نہ ہی قرآن جاری ہوتا ہے بلکہ ان کی کلام ایسی ہوتی ہے جس سے رحمت الٰہی دور ہو جائے اور غضب الٰہی کا سبب بنتی ہے جیسا کہ سنن ترمذی میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا۔

ان العبد یتکلم بالکلمة من سخط لا یلقی لها بالا تهوی به فی النار سبعین خریفا بے شک بندہ ایسا کلمہ منہ سے نکالتا ہے جو اللہ کی ناراضگی کا باعث ہوتا ہے اسے وہ کوئی اہمیت نہیں دیتا لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم کے اندر چلا جاتا ہے اللہ رب العزت نے مزید فرمایا مایلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید (ق) وہ کوئی بھی بات نہیں کرتا مگر اس کے پاس ایک تیار نگران ہوتا ہے۔

سننے میں فرق

صالحین کو ہمیشہ قرآن سننے احادیث سیرۃ رسول سلف الصالحین کے قصص خطبے دروس علمی مجالس کا شوق ہوتا ہے وہ اسی کو نعمت وراحت سمجھتے ہیں وہ ہر ایسی بات سننے کے حریص ہوتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں جوان کورحمٰن کے قریب کردے......

جبکہ نافرمان ہمیشہ جھوٹ چغلی غیبت ناچ گانے موسیقی عشقیہ باتیں مذاق واستہزاءاور بے ہودہ باتیں سننے کے حریص ہوتے ہیں جن کو کتاب اللہ نے حرام قرار دیا ہے یہ باتیں دراصل شر ہی شر ہیں ان کی وجہ سے دلوں میں فساد غفلت سستی کاہلی کمزوری پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ رحمٰن سے دور اور شیطان کے دوست بن جاتے ہیں۔

گھروں میں تقابل

صالحین کے گھروں میں تلاوت قرآن کی آواز ذکراذکار نفل ونوافل کی کثرت ہوتی ہے وہ اپنے بیٹے بیٹیوں اور اہل خانہ میں رہ کران کی نگرانی اور تربیت کرتے ہیں انہیں ایسی تعلیم و تربیت سے آراستہ کرتے ہیں جو ان کے لیے دنیاوآخرت میں نفع بخش ہو۔

اور نافرمانوں کے گھروں میں معاصی ونافرمانی کے وہ تمام آلات ہوتے ہیں جن کی وجہ سے نہ رحمت اترتی ہے اور نہ رحمت کے فرشتے۔ان کے گھروں میں ہمیشہ آلات موسیقی ساز باجے ڈھول گانا بجانا شیطانی آوازیں اور شیطانی تصاویر الغرض ان کے گھروں میں ہر وہ شغل ہوتا ہے جو ان کی عقلوں میں فتور اور دلوں کو مردہ اور سیاہ کردیتا ہے یہ لوگ نماز روزہ اور اپنے اہل و عیال سے بے خبر رہتے ہیں ان کے گھروں میں سوائے جہالت اور اندھیرے کے کچھ نہیں ہوتا۔

دوستوں میں فرق

صالحین کے دوست بھی انہی جیسے ہوتے ہیں ان میں خیر وبھلائی نماز روزہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی خوبی غالب ہوتی ہے یہ ہر وہ کام کرتے ہیں جس میں عوام الناس کے لیے دنیاوآخرت کا فائدہ ہو ان کی مثال کحامل المسک اس کستوری والے کی ہے جس کو خریدلو تب بھی فائدہ نہ خریدو بلکہ صرف اس کے پاس کھڑے ہوجاؤ تب بھی فائدہ انکا ہمیشہ پاکیزہ ماحول ہی رہتا ہے۔

رہے نافرمان تو ان کے دوست بھی انہی جیسے جو صرف اور صرف بندوں کی غلامی اور ان کی بندگی کرتے ہیں وہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر سے کوسوں دور بغض وعدوات اور کینہ سے بھرپور ایک دوسرے کو شراب خانے جوئے کے اڈے اور دعوت زنا بازار حسن کی دعوت دیتے نظر آتے ہیں پس افسوس ایسے دوستوں کی دوستی پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وقت کیسے گزرتا ہے

صالحین اپنا وقت قرات قرآن ذکر اذکار دعا اور علمی مجالس میں گزارتے ہیں وہ لہو ولعب کھیل تماشا سے بچ کر اپنا وقت اپنے اہل وعیال کے ساتھ گذارتے ہیں وہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرتے ہیں جبکہ نافرمان اپنا سارا وقت چوکوں چوراہوں فضول بے ہودہ مجالس غلط قسم کی سکرینیں نیٹ پیکج موبائل فون اور آوارہ دوستوں کے ساتھ ہر اس کام میں جو غضب الٰہی کو دعوت دینے والا دل ودماغ کی خرابی اور عقل میں فتور پیدا کرنے والا ہو ساری ساری رات اسی طرح کی فضولیات میں پڑے رہتے ہیں اور فجر کے وقت نیند پوری کرتے ہیں۔

مجالس میں مقابلہ

صالحین کی مجالس تفہیم قرآن قرات قرآن ذکر اذکار وعظ ونصیحت اور دینی علوم حاصل کرنے امر بالمعروف ونہی عن المنکر اچھی نصیحت اور فائدہ مند مشورہ کی مجالس ہوتی ہیں وہ اپنی مجلس میں ایک لحظہ بھی ضائع نہیں کرتے ان کی مجلس جب اختتام پذیر ہوتی ہے وہ بھی سنت کے عین مطابق دعائے رسولؐ کے ساتھ سبحانک اللھم وبحمدک واشھد ان لاالہ الا انت استغفرک و اتوب الیک

پڑھتے ہیں جس کی برکت سے ان کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

اور صالحین کے مقابلہ میں نافرمانوں کی مجالس اس میں سوائے چغلی غیبت گالی گلوچ استہزاء مذاق کے کچھ نہیں ان کی مجالس میں ذکر اذکار تعلیم وتعلم امر بالمعروف ونہی عن المنکر جیسے نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی ان کی مجلس صرف ندامت وحسرت اور گناہ پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا مامن قوم یقومون من مجلس لایذکرون اللہ فیہ الا ما قاموا عن مثل جیفۃ حمار جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو یاد کیے بغیر کسی مجلس سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں تو وہ ایسے ہیں جیسے وہ کسی مردہ گدھے کی لاش پر سے اٹھے ہوں یہ مجلس ان کے لیے روز قیامت باعث حسرت وندامت ہوگی۔۔

اہل وعیال میں فرق

اللہ کے نیک بندوں کی بیویاں ایمان والیاں فرمانبردار شرم وحیاء کی پیکر اپنی شرم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گاہوں کی حفاظت کرنے والیاں نمازوں کی پابند راتوں کا قیام دن کو روزہ رکھنے والیاں اپنے گھروں سے بہت کم نکلنے والیاں اگر انہیں مجبوراً نکلنا بھی پڑے تو خاوند کی اجازت کے ساتھ اور شرم وحیاء کی چادر اوڑھ کر نکلتی ہیں۔ ہر وہ کام کرتی ہیں جو انہیں دنیا و آخرت کا فائدہ دے۔ صحیح مسلم میں حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ ؐ نے فرمایا الدنیا کلها متاع و خیر متاع الدنیا الزوجة الصالحة دنیا ساری کی ساری فائدے کا سامان ہے اور سب سے بہترین فائدہ مند آدمی کی نیک بیوی ہے۔

جبکہ نافرمانوں کی بیویاں ظاہری حسن جمال خوشبو اور عطر سے معطر ہو کر بے پردہ زنا کا راستہ ہموار کر کے خاوند کی اجازت کے بغیر اکثر اپنے گھروں سے باہر آشناؤں کے ساتھ رہتی ہیں وہ عوام الناس کو فتنے میں ڈالتی ہیں ان کے ناقص خیال میں ظاہر نمود و نمائش بناوٹی حسن وجمال ہی سب کچھ ہے تو ایسی خواتین کی اولادیں غلاموں اور نوکروں کی زندگی بسر کرتی ہیں۔

کیونکہ نہ تو وہ قرآن وسنت کی تعلیم سے آراستہ ہوتی ہیں اور نہ ہی حقوق العباد کی پہچان کرتیں ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولیٰ واقمن الصلوة واتین الزكاة واطعن الله ورسوله

اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو اور نماز قائم کرو زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔

مطالعہ میں فرق

اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہمیشہ فہم القرآن، مطالعہ حدیث، عقیدہ، فقہ السنہ، سیرۃ مصطفیٰ مفید اشعار اور آثار سلف کا مطالعہ کرتے اور تذکرہ کرتے نظر آتے ہیں اور نافرمان اگر تو پڑھتے ہی نہیں اگر کچھ پڑھ بھی لیں تو وہ صرف جھوٹے بناوٹی قصے کہانیاں عشقیہ اشعار شرکیہ مرثیے اور غلط قسم کی غزلیں بے حیائی والے رسائل ڈائجسٹ اور میسج پڑھتے ہیں۔

پیارے بھائیوں یہ ہے زندگی صالحین کی اور یہ زندگی نافرمانوں کی صالحین کی زندگی جس میں خیر و بھلائی خوش بختی کھلا سینہ وسیع پاکیزہ رزق لوگوں کے دلوں میں اتر جانا حقیقی محبت و سکون ان لوگوں کو حاصل ہے۔ اور نافرمانوں کی زندگی میں شر ہی شر اندھیرا ہی اندھیرا خبیث النفس تنگ دل حلال وحرام سے مال اکٹھا کرنا لوگوں کے دلوں میں کدورت وبغض عناد پیدا کرنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان لوگوں کا شیوہ ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا

ان للحسنة ضياء فى الوجه ونوراً فى قلب وسعة الرزق قوة فى البدن و محبة فى قلوب الناس

چہرے پر نیکی کی روشنی اور دل میں اس کا نور ہوتا ہے اور رزق میں وسعت و کشادگی بدن میں قوت وطاقت اور لوگوں کے دلوں میں نیکی سے محبت وچاہت پیدا ہوتی ہے۔

آیئے ذرا سوچیے کیا عالم اور جاہل مطیع وفرمانبردار نافرمان خبیث وطیب برابر ہیں ہر اک کا فیصلہ ہوگا کہ برابر نہیں پھر کیا ان سے ہمیں کوئی سبق نہیں ملتا۔ کیا اس سے ایک عقل مند نہیں جانتا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا مطیع بن جائے اس کے آوامر پر عمل کرے اور نواہی سے منہ موڑے اپنے گھر والوں کے لیے خیر و بھلائی کو پسند کرے شر وفساد سے بغض رکھے اسی کی عبادت کا حق ادا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیں تخلیق کا مقصد یاد کرواتے ہیں۔

وماخلقت الجن والانس الا ليعبدون (الذاريات)

نہیں پیدا کیا ہم نے جنوں اور انسانوں کو مگر اپنی عبادت کے لیے

اے میرے عقل ودانش کے مالک بھائیوں! کیا آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کی نافرمانی کرنا اس کی اطاعت سے دور بھاگنا خواہشات شہوات کا گرویدہ ہونا ناجائز وحرام میں گھس جانا جائز نہیں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے يا ايها الذين امنوا اتقوا الله و لتنظر نفس ماقدمت لغد واتقوا الله ان الله خبير بما تعلمون ولا تكونوا كالذين نسوا الله فانسا هم انفسهم اولئک هم الفاسقون لا يستوى اصحاب النار واصحاب الجنة اصحاب الجنه هم الفائزون (الحشر)

اے لوگوں جو ایمان لائے ہو۔ اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے جو تم کر رہے ہو۔

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اس نے انہیں ان کی جانیں بھلوادیں یہی لوگ نافرمان ہیں

آگ والے اور جنت والے برابر نہیں ہیں جو جنت والے ہیں وہی اصل میں کامیاب ہیں۔

© rasailojaraid.com